رہبر انقلاب اسلامی کی جانب سے ایٹمی مذاکرات کے نتیجے کے بارے میں صدر مملکت کے خط کا جواب - 20 /Jan/ 2016

رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے ایٹمی مذاکرات کے نتیجے کے بارے میں صدر مملکت ڈاکٹر روحانی کے خط کے جواب میں اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ظالمانہ پابندیوں کے سامنے ملت ایران کی استقامت اور مقابل فریق کی عقب نشینی کو ایٹمی سائنسدانوں کی جدوجہد اور مذاکراتی ٹیم کی کوششوں کا مرہون منت قرار دیتے ہوئے صدر مملک کو مخاطب کرتے ہوئے پانچ اہم نکات کی جانب تاکید کی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب ڈاکٹر روحانی صاحب

صدر مملکت جمہوریہ

سلام و تحیت

ظالمانہ پابندیوں کے مقابلے میں ملت ایران کی استقامت اور ایٹمی صنعت کے اہم میدان میں ترقی و پیشرفت کے لئے ایٹمی سائنسدانوں کی جدوجہد اور مذاکراتی ٹیم کی انتھک محنت اور کوشش اور سرانجام مقابل فریق کو کہ ان میں سے بعض ایران دشمنی میں شہرت کے حامل ہیں عقب نشینی پر مجبور کرنے اور بعض ظالمانہ پابندیوں کے خاتمے پر خوشی کا اظہار کرتا ہوں اور آپ کا، مذاکراتی ٹیم کا، محترم وزیر کا اور تمام عوامل کا شکریہ ادا کرتا ہوں، اور اب ان نکات کی جانب آپ کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں:

۱: اس بات پر گہری نظر رکھی جائے کہ مقابل فریق اپنے وعدوں پر مکمل طور پر عمل کرے گا، گذشتہ دو تین دنوں کے دوران بعض امریکی سیاستدانوں کے بیانات بدگمانی پیدا کرنے کا سبب بن رہے ہیں۔

۲: تمام اعلی حکام کو اس بات کی یاددہانی کروائی جائے کہ تمام میدانوں میں استقامتی معیشت کے تحت مسلسل اور عقلمندانہ جدوجہد میں ملک کے اقتصادی مسائل کا حل موجود ہے اور صرف پابندیوں ختم ہوجانا ملکی اقتصاد اور عوام کی معیشت میں بہتری لانے کے لئے کافی نہیں ہے۔

۳: تشہیراتی مہم میں اس بات کا خیال رکھا جائے کہ اس مسئلے میں جو چیز ہمیں حاصل ہوئی ہے اس کے لئے بھاری قیمت چکائی ہے، وہ گفتگو اور تحریریں جو اس بات کی کوشش کر رہی ہیں کہ حقیقت سے صرف نظر کرتے ہوئے اپنے آپ کو مغرب کا شکرگذار قرار دیں وہ قوم کی رائے عامہ کے ساتھ صادقانہ برتائو نہیں کررہیں۔

۴: سامراج اور منہ زور طاقتوں کے مقابلے میں یہ جو اتنی سی کامیابی بھی حاصل ہوئی ہے وہ استقامت اور پامردی کا نتیجہ ہے، ہمیں چاہئے کہ اس کامیابی کو اسلامی جمہوریہ میں رونما ہونے والے حادثات و واقعات میں سب سے عظیم درس کے طور پر دیکھیں۔

۵: ایک بار پھر میں تاکید کرتا ہوں کہ اس مسئلے میں اور دیگر مسائل میں سامراجی حکومتوں خاص طور پر امریکہ کی مکاری اور وعدہ خلافی سے غفلت نہ برتی جائے۔

آپ کی اور ملک کے دوسرے تمام اعلی حکام کی کامیابی کے لئے خداوند متعال سے دعاگو ہوں۔

سید علی خامنہ ای